© rasailojaraid.com

یہی وجہ ہے کہ اس عہد نامہ کے بعد سے دونوں ملکوں کے اخبارات، پریس اور ریڈیو کی زبان بہت کچھ بدل گئی، اور اُس میں بڑی سنجیدگی پیدا ہو گئی ہے، ہمیں اُمید رکھنی چاہیئے کہ جس تحریر کو آج امن کے راستہ کا پہلا قدم کہا جا رہا ہے وہ دونوں حکومتوں کے مخلصانہ اشتراک و تعاون سے جلد ہی سچی دوستی اور حقیقی امن و عافیت کی تکمیل کا ذریعہ ثابت ہو گا!

شریمتی اندرا گاندھی صرف اُس باپ کی بیٹی نہیں ہیں جو ہندوستانیوں کی آنکھ کا تارا تھا اور وہ محض اُس گھرانہ کی چشم و چراغ نہیں جو اپنی شرافت و نجابت اور وسعتِ اخلاق و ذہانت کے باعث ملک کی انگشتری کا نگین ہے بلکہ خود اپنے ذاتی اوصاف و کمالات کے باعث بھی ملک میں عزت اور قدر و منزلت کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں بلکہ لوگ سچ مچ اُن سے محبت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اِس وقت وزارتِ عظمٰی کے عہدہ پر اُن کے انتخاب نے ملک کو ایک نہایت شدید قسم کے اختلاف و انتشار سے بچا لیا۔ اُن کا ذہن صاف اور بے تعصب ہے، پنڈت نہرو کا جتنا عمیق اور وسیع مطالعہ اُن کا ہو سکتا ہے کسی اور کا نہیں ہو سکتا اور اس بنا پر پنڈت جی کے فکر و ذہن اور انداز و ادا کا سب سے بہتر عکس انہیں کی شخصیت میں نظر آ سکتا ہے، علاوہ بریں بین الاقوامی دنیا میں جو شہرت و ہر دل عزیزی انہیں حاصل ہے کسی اور کو نہیں، اس بنا پر ہم نئے وزیرِ اعظم کا پُر تپاک خیر مقدم کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ملک اُن کی قیادت میں ترقی کرے گا اور اُن معاملات و مسائل کے حل کرنے میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کریگا جو اسے آج کل درپیش ہیں۔

افسوس ہے پروفیسر تلوک چند محروم بھی ستتر (۷۷) برس کی عمر میں گذشتہ مہینہ دہلی میں رہگذائے عالمِ جاودانی ہو گئے! موصوف فارسی اور اُردو دونوں زبانوں کے کہنہ مشق قادر الکلام اور بڑے پُر گو شاعر تھے، اُن کی فنی استعداد بھی بڑی پختہ اور اعلیٰ تھی۔ انہیں غزل اور نظم دونوں پر یکساں قدرت تھی، لیکن طبیعت کو نظم سے زیادہ لگاؤ تھا اور نظم بھی کسی ایک خاص صنف کی نہیں بلکہ ہر صنف اور ہر نوع کی۔ رباعیات اور قطعات بھی کثرت سے لکھے ہیں۔ نظم کے علاوہ نثر بھی شستہ و رواں اور چٹکیلی لکھتے تھے، پھر جتنے بڑے شاعر، ادیب اور مصنف تھے اتنے ہی بڑے انسان بھی تھے، تقسیم کے وقت وطن سے بے وطن اور گھر سے بے گھر ہوئے اور کیسے کچھ مصائب برداشت کیے، لیکن کیا مجال! انسانیت و شرافت کی پیشانی پر ایک ہلکا سا بل بھی پڑا ہو۔ اُردو ادب کی تاریخ میں ہمیں یقین ہے پروفیسر محروم کا نام ہمیشہ یادگار رہے گا۔

© rasailojaraid.com